جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

سِترُ الجَمِیل

فی ترجمہ

سِرُّ الجَلِیل

فی خواص عملیات وتعویذات

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

مُصنّفہ

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ناشرین

ملک برادرز پبلشرز، کارخانہ بازار، لائلپور فون ۴۳۷۵

قیمت ۳/ روپے

Presented by Ziaraat.Com

نام کتاب ———— سِرّ الجلیل
مصنف ———— شیخ ابوالحسن شاذلی
مترجم ———— عبدالصمد رضوی دہلوی
طابع وناشر ———— ملک برادرز۔ کارخانہ بازار۔ لائل پور
کاتب ———— محمد یوسف خوشنویس بحضرت کیلیانوالہ
مطبع ————
سن طباعت ———— اپریل ۱۹۷۳ء
قیمت ————

Presented by Ziaraat.Com

دیباچہ از طرف مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا اَبَدًا اَبَدًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مُتَکَاثِرًا وَّمُتَوَالِیًا وَّسَرْمَدًا۔

امابعد خاکسار ازلی احقر عبدالصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی سروی ثم الدہلوی شائقانِ اعمال و اوراد و اذکار و طالبانِ اوفاق و تعویذات کی خدمات بابرکات میں بکمال عجز و انکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پر معاصی ہیچ کارہ نے حسب فرمائش و اصرار برادرِ عزیز وافر تمیز ذی شان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتبائی دہلی کے رسالہ سِرُّالْجَلِیْل منسوب بعلامہ عصر واقفِ اسرار خفی و جلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیز کار آمد باضافہ حواشی مفیدہ بسعی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِتْرُالْجَمِیْل ترجمہ سِرُّالْجَلِیْل فی خواص حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل رکھا اور اسکے آخر میں ایک ضمیمہ متضمن بائیس فوائد اعمال معمولہ و مجربہ ملحق کر کے اس کا نام مَعْمُوْلَاتِ صَمَدِیَّہ رکھا اور ہدیۂ ناظرین ارباب بصیرت و خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبولِ خلائق فرما کر اس کی برکت سے اس ہیچمیرز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرمادے۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا، علی الخصوص اوفاق و تعویذات تو از سر تا پا غلط خلاف رفتار و خلاف اصول کے درج تھے لہٰذا اُن سب کی درستی و اصلاح کماینبغی بمحنت تمام بعنوان شائستہ عمل میں آئی وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ مَاٰبِ ۝

Presented by Ziaraat.Com

مُقَدَّمَہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بریدہؓ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ ورد رکھے اُس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ[1]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ[2]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ[3]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ[4]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ[5]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ[6]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ[7]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ[8]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ[9]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ[10]۔ اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بیشک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوعِ دل سے کہے یا بلا خشوع واضح ہو کہ اس آیۂ شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بیشمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کما ہی پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر و شر کے باب میں اس کو مدخل عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے۔

لہ میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ زائد ہے ۱۲ مترجم۔ ٭لہ میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ زائد ہے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

پہلا باب

آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کے خواص میں

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اُس کو بچاوے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو امیر بنا دے تو اس کو چاہیئے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سو پچاس ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کرے۔

جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکورہ کے آیۂ مذکورہ پڑھ کر آیۂ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ بھی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہٗ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اُس کی اُن امانتوں میں سے ہو گا کہ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہو گا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔ پس مداومت کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر موافق تعداد مذکور کے وہ ضرور اپنی مُراد کو پہنچے گا اور اُن لوگوں کے ہمراہ ہو گا کہ جن کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم۔

اور جب تو حلِ مشکلات کا ارادہ کرے تو بعد قرأت آیۂ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یَا عَزِیْزُ یَا کَافِیُ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیْفُ بھی چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اُس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سُرخروئی اور عزّت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس سے فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ کو تین ۳ بار پڑھے بس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھ کر اس آیہ کو تین ۳ دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح و شام

Presented by Ziaraat.Com

مداومت کرتا رہے گا وہ حاصل کرے گا اپنی تمنا کو اور اپنی مراد کو پہنچے گا دُنیا اور آخرت میں اور اللہ اس کا کفیل ہوگا۔

اور جو شخص اُمراء، وزراء اور سرداروں کا تقرّب چاہے وہ اسی طرح حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر مداومت کرے دو دو یا تین تین دفعہ دن کو اور رات کو بلکہ اگر رات ہی کو کرے، تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

جدول مبارک

وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا	اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ	حَسْبَکَ	اللّٰہُ
یُّرِیْدُوْا	اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ	حَسْبَکَ	اللّٰہُ	وَاِنْ
اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ	حَسْبَکَ	اللّٰہُ	وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا
یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ	حَسْبَکَ	اللّٰہُ	وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا	اَنْ
فَاِنَّ	حَسْبَکَ	اللّٰہُ	وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا	اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ
حَسْبَکَ	اللّٰہُ	وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا	اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ
اللّٰہُ	وَاِنْ	یُّرِیْدُوْا	اَنْ	یَّخْدَعُوْکَ	فَاِنَّ	حَسْبَکَ

اور جو شخص عزّت دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہمات اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تجدید وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ پھر اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر یَا عَزِیْزُ۔ یَا کَافِیُ۔ یَا قَوِیُّ۔ یَا لَطِیْفُ۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ یہ کہتا رہے یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ یَا کَافِیُ اَکْفِنِیْ یَا قَوِیُّ قَوِّنِیْ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَالْطُفْ بِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دُعا مانگے۔

اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار پانسو مرتبہ آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے پھر بعد اس کو ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہانتک کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جس شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰھُمَّ

Presented by Ziaraat.Com

یَا کَافِیْ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّھْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَبِجُوْدِکَ وَفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا کَمَا وَعَدْتَنَا۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُّ اَسْئَلُکَ غِنَاءَ الدَّھْرِ اِلَی الْاَبَدِ اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِکَ وَاَسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِکَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَسَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوُحُوْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبَاھِیَا اَشْرَاھِیَا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شَدَّایَ یَا مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور جب خالص نیت سے عمل کیا جائے گا تو ان اسماء کے خادم عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے اور اکثر پاوے گا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرہانے اور یہ تمین اوفاق بھی جلد مطلب پورا ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۱

ک	ا	ف	ی
ی	ف	ا	ک
ا	ک	ف	ی
ف	ی	ک	ا

۲

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

۳

ن	غ	ی
ی	ن	غ
غ	ی	ن

اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پاوے خصوصاً وہ چیز جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سے فارغ ہو کر یَا کَافِیْ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر کہے یَا کَافِیْ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّھْرِ وَذُلِّ الْفَقْرِ موافق اسی تعداد کے پھر یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دعاء کو پڑھے اَغْنِنِیْ بِغِنَاکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَبِجُوْدِکَ وَفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا کَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاَسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِکَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَۃِ

Presented by Ziaraat.Com

اَمْرِیْ وَسَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبَاهِیًا اَشْرَاهِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شَدَّائِی یَا اَمْرَہٗ مِنْ بَیْنِ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

اور جو شخص آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے پھر ان اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا موافق ان کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دعا اس اسم کے مناسب ہو پڑھے مثلاً یا کافی کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیْ اِکْفِنِیْ اِلٰی اٰخِرِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُّ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ آخر تک یہ دعائیں ان اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس پر مداومت کرے اس کے کام پورے اور مہیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو چاہے تسخیر خلائق و رجوع عالم تو یہ آیۂ مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر وہ دعا جو آگے آوے گی یعنی دعائے تسخیر وہ تین دفعہ پڑھ اور صبح کے وقت آیۂ شریفہ نو سو دفعہ اور دعا تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ کرے گا۔

اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی روح[1] اور جو ذی روح سے نکلے[2] پرہیز کرے اور خوشبو لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبودار[3] چیزوں کی دھونی دے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سو پچاس دفعہ پڑھے پھر دعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دور ہو جاویں گے اور ساتویں دن اس آیۂ شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل کو چاہیے کہ اس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا اور رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے بس وہ مؤکل تیری طرف نہایت خوشی اور بشاشت سے متوجہ ہوگا اور مرحبا کہے گا۔ اس آیۂ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور تجھ کو منع کرے گا ان کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر

[1] مثل گوشت و مچھلی و انڈا و شہد و مشک و چونہ وغیرہ ہر اقسام کے ۱۲ [2] مثل چربی و روغن و دودھ و دہی وغیرہ ہر اقسام کے ۱۲ [3] مثل عود، عنبر، لوبان وغیرہ ۱۲

Presented by Ziaraat.Com

عامل نے یہ سب قبول کر لیا تو وہ مؤکل اُسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جاوے گی اس پر ایک سطر لکھی ہو گی۔ مؤکل سے سوال کرنا چاہیئے کہ وہ پڑھے اور بتلاوے چنانچہ وہ بتلاوے گا وہ ایک اس دنیا کی سختیوں کے واسطے موجود رہے گی۔ نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدت کے وقت میں اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبو والی اور بغیر روشنی کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھنچے ہوں گے موکل سے اس کے پڑھنے کا بھی سوال کرے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ حاصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہلِ دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوشانہ تعظیم سے کھڑے ہو جائیں گے جو ضرورت ہو گی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پر بھی مواظبت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہو گا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہو جائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ[1] - الخ

دوسرا باب

آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے چمکتے ہوئے عجیب و غریب خواص کے بیان میں

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ اُن کی جماعت متفرق ہو جاوے بلائیں اور مصیبتیں اُن پر نازل ہوں اور بسا اوقات اُن کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو تین دن روزے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ اور تجدید وضو کر کے خالصاً دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الحمد اور آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر

---

[1] پوری آیت بامعنی یوں ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؕ یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی اُنکو ہے بھلائی اور بڑھے اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اسمیں وہ ہمیشہ رہیں گے ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چارسُو ۴۵۰ پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین۳ دفعہ پڑھ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝ اور سورہ الم تر کیف آخر تک ۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں ۔ اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین۳ دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سرِ نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین۳ دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا انشاءاللہ تعالیٰ ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے ۔

جو شخص اُن جابروں اور ظالموں کی جڑ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مُفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے ۔ اوّل رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیہ نوسو پچاس ۹۵۰ دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیۂ شریفہ کو چارسُو پچاس ۴۵۰ دفعہ پڑھے پھر وہ دُعا تین۳ دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کرکے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے اور سلام پھیر کر آیۂ شریفہ چارسو پچاس دفعہ پڑھے اور دُعا تین۳ دفعہ پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیۂ شریفہ نوسو پچاس ۹۵۰ دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو چارسُو پچاس ۴۵۰ دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھے فارغ ہو کر ظالم پر بددُعا کرے چند روز نہ گذریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہوگا اور اُن کا نشان باقی نہ رہے گا ساتھ مددِ الٰہی اور اس کی قوت کے ۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصوّر اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیّت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیّت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو ۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیّت کرے اور اس طرح تصوّر کرے گویا اس آیۂ شریفہ سے اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملے کے وقت مارتے ہیں ۔[1]

---

[1] جب تک کہ دشمن ایسی سزائے سخت کا سزاوار نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود عامل اس کا سزاوار ہو جاوے گا پس احتیاط بہت ضروری ہے ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

فائدہ ۔ جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کر دے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلنے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیہ سے فارغ ہونے پر ستّر دفعہ یہ پڑھ قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فَاسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ خُذُوْا[1] وَاكْذَ اَوْكَذَا اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بِكُمْ اَجِيْبُوْا بِالَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ فِيْ سَمَآئِهٖ وَاَدْنَاكُمْ مِّنْ حِجَابِهٖ وَقَرَّبَكُمْ مِّنْ عَرْشِهٖ وَمَلَّكَكُمْ بِنُوْرٍ مُّشَعْشَعٍ سَاطِعٍ لَّامِعٍ تَخْطَفُ بِهِ الْاَبْصَارُ وَجَعَلَ بِاَيْدِيْكُمْ حِرَابًا مِّنْ نَّارِ الْمَقْبُوْطِ بِحَقِّكُمْ عَلَيْكُمْ بِالْكَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اِفْعَلُوْا مَعَ فُلَانِ[2] بْنِ فُلَانَةَ عَلٰى اَيِّ نَوْعٍ تُرِيْدُوْا فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۔

فائدہ ۔ جس نے پڑھا اس آیۂ شریفہ کو اس غریب مثال اور عجیب اسلوب سے ظالم پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہوگا لیکن عامل کو چاہیئے کہ ظالم کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے ایک[۱] دفعہ دو[۲] دفعہ تین[۳] دفعہ اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم سے اللہ کی پناہ میں اگر ظلم سے خلاصی نہ پاوے تو کھینچے تلوار اُن کاٹنے والی تلواروں میں سے اور کرے اُس کے ساتھ وہ کام جو بہادر سپاہی کرتے ہیں اور اس پر شہاب ثاقب کا نشانہ لگادے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے ۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربّانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اُسی کو نقصان پہنچاوے کیونکہ دُعا سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقوے سے زیادہ نزدیک ہے اور کیفیّت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اُٹھے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا ۔ اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کرلے کہ اوّل رکعت میں الحمد اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ڈیڑھ[۱۵۰] سو دفعہ اسی طرح دُوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ[۱۵۰] سو دفعہ پڑھے اور اس آیۃ کو تین[۳] دفعہ پڑھے يُصَبُّ مِنْ

---

[1] عامل اس لفظ کے پڑھتے وقت اس ظالم کے واسطے جو عذاب مناسب جانے اس کی نیّت کرلے ۱۲ مترجم ۔

[2] اس جگہ عامل ۔ ظالم اور اس کی ماں کا نام لے ۱۲ مترجم ۔

Presented by Ziaraat.Com

فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۔ فَاَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۔ اور سُورۂ الم ترکیف آخر تک ۔

پہلا طریقہ:

تعداد قرأۃ نماز اور بعد نماز کے ایک سو پچاس مرتبہ موافق تعداد کلمہ سلطان[۱۵۰] کے ۔

دوسرا طریقہ:

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر اس آیۂ شریفہ کو ایک سو پچاس[۱۵۰] دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمہ سیف[۱۵۰] کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین[۲] تین دفعہ پڑھے ۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اغْشِ عَلٰى كَذَا كَذَا النَّارَ فِي قَلْبِهٖ وَسَائِرِ بَدَنِهٖ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ كَذَالِكَ قُطِّعَتْ لِكَذَا[۲] ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ۔

تیسرا طریقہ:

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے ادا کرے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس آیۂ شریفہ کو ایک کم تین سو[۲۹۹] دفعہ پڑھ یہ اعداد کلمہ سیف[۲۹۹] ماحق کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دعا تین دفعہ پڑھ ۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۔ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۔ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۔

چوتھا طریقہ:

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھبیس[۳۲۶] دفعہ موافق تعداد سیف مسلول[۳۲۶]

لہ اس جگہ عامل یہ تصور کرے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے ۱۲ مترجم ۔

سلہ اس جگہ عامل تصور کرے کہ ظالم کو لباس آگ کا پہنایا گیا ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

کے اس آیت کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۔ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۔ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔

پانچواں طریقہ:

مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو اکیاسی[681] دفعہ موافق تعداد کلمہ سیف قاتل[681] کے
پڑھے پھر ان آیات کو تین[3] دفعہ پڑھے نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ ۔ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ مَا
تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۔

چھٹا طریقہ

در 667 ہونا چاہئے

جب عشاء کا وقت ہو نماز باجماعت ادا کر کے آیۂ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتدل[1]
کے چھ سو چونسٹھ[664] دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۔ اِنَّ
عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۔

سیف معتدل کے اعداد = 667
سیف مشکوک کے اعداد = 536

ساتواں طریقہ:

جب ثلث اوّل رات کا گزرے تو اٹھ کر از سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے اوّل رکعت
میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۂ شریفہ سات سو ترپن[753] دفعہ موافق تعداد سیف باتر کے پھر آیتوں کو تین[3] دفعہ
پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین[3] دفعہ اور احترق کذا وکذا[2] نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
الْاَفْئِدَةِ ۔ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۔ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۔ يَوْمَ يَاْتِيْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ كَذَا وَكَذَا[3] مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا

لہ[1] اصل رسالہ میں سیف کے بعد لفظ مشکوک لکھا ہے لیکن غالباً معتدل کے سوا دوسرا اور کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے۔ ۱۲

ہ[2] یعنی جل گیا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۱۲ مترجم۔ ہ[3] اس جگہ اس کے واسطے عذاب اور ذلت کی نیت کرے جس کے واسطے عمل
پڑھتا ہے ۱۲ مترجم ۔

Presented by Ziaraat.Com

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ اور جو پہلے دُو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات میں عمل کر پھر آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور تینوں آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دُعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے سات دفعہ پڑھ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ - اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِيْ عَآئِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا - اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْاَعْدَآءِ وَاَلْقِ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَآءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغِدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ - اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ - اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ مِنْ اَعْدَآئِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا - حٰمٓ [1] سبعاً حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ - اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ [2] ثلاثاً يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ - اَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ - اِلٰهِيْ اَلْاِجَابَةَ اَلْاِجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَاتِ

---

[1] سات دفعہ اس طرح کہ ہر حٰمٓ پر اشارات ذیل کرے۔
حٰمٓ راست - حٰمٓ پیش - حٰمٓ چپ - حٰمٓ پس - حٰمٓ بالا - حٰمٓ زیر - حٰمٓ مدور بالائے سر ۱۲ مترجم [2] تین دفعہ پڑھے ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّہٗ دَعُوْنَاکَ وَاَنْ تُعْطِیْنَا مَا سَأَلْنَاکَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَکَ الَّذِیْ وَعَدْتَّ لِعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِکَ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَ رِجَآءُنَا وَحَقِّکَ اِلَّا فِیْکَ اِنْ اَبْطَئَتْ غَارَۃُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ نَا قُرْبُ الشَّیْءِ مِنَّا غَارَۃُ اللّٰہِ ۞ یَا غَارَۃَ اللّٰہِ جِدِّیِ السَّیْرِ مُسْرِعَۃً ۞ فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَۃَ اللّٰہِ ۞ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا ۞ وَرَجُوْنَا اللّٰہَ مُجِیْرًا ۞ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۞ وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ۞ وَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہوگا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے، اسے نااہلوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاوینگی ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور قریب ہوگا کہ تو ہلاک ہونے والے کے ہمراہ ہلاک ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی دعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ تیری مراد پوری ہوگی۔

آٹھواں طریقہ ۔ اگر کسی کو رجوع کرنا اور اُلفت کرنا منظور ہو تو اس آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو چار سو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھ اُمید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کر کے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۃ چار سو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نو سو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیۂ شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے۔ یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَہُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۞ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اسی طرح ہوتا رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا راستہ بتانے والا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

تیسرا باب

آیہ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کے ذکر میں

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس چاہیئے کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اوّل تاریخ ہلالی جمعرات واقع ہو اُس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نقل اور شکر اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کر پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیۃ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہہ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ الْوَاصِلَۃُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْمُطِیْعُوْنَ لَھَا اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَفِیْضُوْا عَلَیَّ مِنْ اِمْدَادِکُمْ فَیْضَۃً عَمِیْمَۃً حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خَفِیَ وَاسْلِبُوْا اِلَیَّ قُلُوْبَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ بِالْمَحَبَّۃِ رَغَبًا وَّرَھَبًا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر اور پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کر۔ ساتویں رات اس آیۃ کو سات ہزار دفعہ ایسے گھر میں پڑھ جو خالی اغیار سے ہو اور عود کی دھونی دیا گیا ہو اُس سے فارغ ہو کر اسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ شخص ملے گا جو مطلب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد اسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلاوے گا کسی بادشاہ کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد الطاف رحمانی رہے گا۔ اور جو شخص اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا حاکم یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اور مقصود کو پہنچے گا اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بھید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیف کی طرف ہے۔ اور جو شخص اس آیۃ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اُس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس آیۃ کا وظیفہ اوقاتِ نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت کو طلب کرے تو وہ سب مشکلات اس پر آسان ہوں گی اور درست رہے گا اپنے قول و فعل میں اور صالح ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنات میں اور تمام مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی ہیبت

Presented by Ziaraat.Com

ہوگی۔ اور اس آیۃ کے خواص میں سے ہے واسطے داخل ہونے کے بادشاہوں وزیروں حکام اور دولت مندوں پر جب کہ لکھی جائے اس کی جدول تیرھویں[1] یا چودھویں[1] رات[2] کاغذ پر اور پاس رہے وہ کاغذ بشرطیکہ اس کے مداومت ہو اس آیت کی ہر نماز کے پیچھے موافق تعداد معلوم کے تو اس کاغذ کا پاس رکھنے والا اللہ کریم کی حفاظت اور اس کی منجملہ امانتوں کے ہوگا جو باقی رہتی ہیں اور ہر ایک مکروہ بات سے بچے گا اور باذن اللہ تعالیٰ کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص ظالم کے قبضہ میں ہوگا اور اس آیت کو پڑھے گا وہ اس سے خلاصی پاوے گا اور وہ ظالم ذلیل اور مغلوب ہوگا اور اللہ توفیق دینے والا ہے۔ جدول وفقی اور تکسیری یہ ہیں دونوں لکھنے چاہییں[2]۔ جدول وفقی یہ ہے:۔

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل
س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح
ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س
ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب
ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن
ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا
ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا
ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل
ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل
و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه
ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و
ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن
م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	۲	ل	ل	ه	و	ن	ع
ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م
ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا
ل	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	۴	ل
ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و
ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك
ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى

[1] جبکہ قمر کامل بدر ہو ۱۲ مترجم [2] اصل میں صرف جدول وفقی درج تھی مترجم نے جدول تکسیری بھی زیادہ کردی ہے کہ اس کو اثر عظیم ہے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

جدول تکسیر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ہ	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل
ل	ح	ی	س	ک	ب	و	ن	ل	ا	ا	م	ل	ع	ل	ن	ہ	ن	و
و	ل	ہ	ح	ن	ی	ل	س	ع	ک	ل	ب	م	و	ا	ن	ا	ل	ا
ا	و	ل	ل	ا	ہ	ن	ح	ا	ن	و	ی	م	ل	ب	س	ل	ع	ک
ک	ا	ع	و	ل	ل	س	ل	ب	ا	ل	ہ	م	ن	ی	ح	و	ا	ن
ن	ک	ا	ا	و	ع	ح	و	ی	ل	ن	ل	م	س	ہ	ل	ل	ب	ا
ا	ن	ب	ک	ل	ا	ل	ا	ہ	و	س	ع	م	ح	ل	و	ن	ی	ل
ل	ا	ی	ن	ن	ب	و	ک	ل	ل	ح	ا	م	ل	ع	ا	س	ہ	و
و	ل	ہ	ا	س	ی	ا	ن	ع	ن	ل	ب	م	و	ا	ک	ح	ل	ل
ل	و	ل	ل	ح	ہ	ک	ا	ا	س	و	ی	م	ا	ب	ن	ل	ع	ن
ن	ل	ع	و	ل	ل	ن	ل	ب	ح	ا	ہ	م	ک	ی	ا	و	ا	س
س	ن	ا	ل	و	ع	ا	و	ی	ل	ک	ل	م	ن	ہ	ل	ا	ب	ح
ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ہ	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل

اور جو شخص ان جدولوں کو پاک صاف چمڑے[1] پر مشک و زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عمدہ خوشبو سے اس کو دھونی دے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیۃ کو ایک ہزار نو سو دفعہ[۱۹۰۰] پڑھے اس پر اُنیس[۱۹] روز گذرنے نہ پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار[۱۰۰۰] دفعہ پڑھا حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دن کا خیال رکھے۔

اور جو اکتالیس[۴۱] دفعہ کہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

[1] اگر ہرن کی جھلی پر ہو تو زیادہ تر مفید ہے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

الْعَظِیْمِ o اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہوگا اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں جس نے کہ ان اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و حکمت باذن اللہ تعالےٰ پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیہ کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہوگا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جاویں گی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔

اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے گا اور یہ طریقہ نقش جدول کا ہے عامل اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اور ان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنِعْمَ	الْوَکِیْلُ
الْوَکِیْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰہُ	حَسْبُنَا
اللّٰہُ	حَسْبُنَا	الْوَکِیْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰہُ

اور محبت کے واسطے اس آیۂ شریفہ کے نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے پیچھے نو سو پچاس مرتبہ پوری بسم اللہ اس پر پڑھی جاوے۔ ہر سو پر کہے یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِیْفَةِ بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّتَہٗ وَاجْذِبُوْا اِلَیَّ کَذَا اَوْ کَذَا اجْذِبًا یَکُوْنُ لَنَا فِیْہَا رِضًا وَطَاعَةً وَّمَحَبَّةً وَّعَطْفًا وَّذَا بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَہٗ مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اِھْیًا اِھْیًا اِھْیًا اَلْوَحًا اَلْوَحًا اَلْوَحًا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَجَعَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی سَعْیَکُمْ سَعْیًا وَّتَسْکُمْ قِسْمًا مَبْرُوْرًا اَوْ بِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اس کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت ہو۔ اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرمانبردار ہوئیں ان کو حکم دے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جاوے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے

Presented by Ziaraat.Com

جب طالب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔

اور یہ جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰهُ	حَسْبُنَا
اللّٰهُ	حَسْبُنَا	اَلْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	اَلْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰهُ

اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی چاہے اور زیادہ عمدگی اور غیب سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام صرف اللہ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پھر ہلاکی کا خوف ہے پس سات دن روزے رکھے ابتداء اتوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت کو بیٹھے اور خلوت میں گرداگرد خط کھینچے اور خط کے خارج کہٰیٰعص حمعسق لکھے اور خط کے اندر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ اور جدول داخل سے ہو پھر اندر ہی سے لکھے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا۔ اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور عود ولوبان اور زعفران کی دھونی روشن کرے اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس کو جانماز کے نیچے رکھے پھر آیۃ شریفہ چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر

جدول

کہیعص حمعسق

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰهُ	حَسْبُنَا
اللّٰهُ	حَسْبُنَا	اَلْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	اَلْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰهُ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

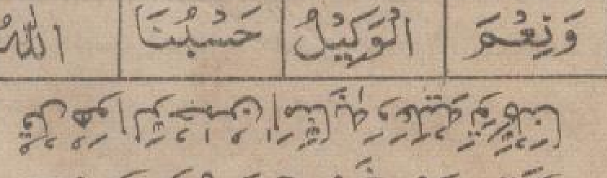

حمعسق کہیعص

کہیعص حمعسق

نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیۃ کو ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ساتویں رات میں چار ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان ایام میں روشن رہے۔ اور جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیۃ مذکورہ کے پڑھنے میں کوشش کرے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کو ہر نماز کے بعد ایک ۱۱۸ سو اٹھارہ دفعہ

Presented by Ziaraat.Com

پڑھے اور غذا انجیر و منقّٰی اور جو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سُنا ہوگا اور نہ انسان کے دِل پر اس کا خطرہ گزرا ہوگا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری رُوح ارواح کے ساتھ علیّین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس پہچان قدر اُس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصُحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

فائدہ جلیلہ:۔ جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَاللّٰہُ دس بار دُوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص بیس بار تیسری رکعت میں بعد الحمد سُورۂ اخلاص تیس بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص چالیس بار ان چاروں رکعتوں میں سو دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سو بار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفید رُوئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرکے اُس کے اندر اس نقش آئندہ کو لکھے اور مُصلّے کے نیچے رکھے مدّت پُوری ہونے پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا اور جو کچھ آئے تھیلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دِن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہوگا۔ جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک کہتے ہیں ضلع اربعین سُورۂ اخلاص بیت اوّل میں اعداد قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمْ یَلِدْ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد وَلَمْ یُوْلَدْ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد کُفُوًا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں یہ نقش بزرگ مطلوق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور جملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو مُنہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورۂ بزرگ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پُوری پڑھے۔ دُوسرے پر اسی طرح۔ تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پُوری دس ہزار ہو جاوے گی۔ پھر ہر ایک کو اسی طرح ایک ایک ہزار سُورۂ اخلاص پڑھ کر مُنہ سے نکالتا جاوے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اُس میں سوراخ کرلے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگا دے پھر اُس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیرے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار کیے خرچ کر تا رہ پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اُس کی نگہبانی

Presented by Ziaraat.Com

رکھ کہ وہ ٹکڑا (درہم)، جس پر نشانی لگادی ہے تھیلی سے نہ نکل جاوے ورنہ پھر از سرِ نو عمل کرنا ہوگا۔

چوتھا باب

آیۂ شریفہ کے بعض اسرار کے بیان میں

اے بھائی تو جان۔ خدا تعالیٰ تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیۃ کے حروف کی تعداد انیس (۱۹) ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کے ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِيْمَانًا۔ ترجمہ:۔ دوزخ پر انیس (۱۹) فرشتے داروغہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس (۱۹) اس کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کرلیں اہلِ کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ پس جو شخص اس آیت پر مداومت کرے گا وہ فرقۂ ناجیہ سے ہوگا۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو انیس (۱۹) ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار[1] ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ تَوَجَّهُوْا إِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ[2] وَادْخُلُوا إِلَيْهِ فِي صِفَاتٍ مُهَوَّلَةٍ وَعَرِّفُوْهُ عَنِّيْ وَعَنْ اِسْمِيْ وَعَنْ كُنْيَتِيْ وَحَاجَتِيْ وَمَا أَنَا طَالِبٌ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهُ مِنْ عَظَمَتِهَا عَلَيْكُمْ وَسَطْوَتِهَا لَدَيْكُمْ أَجِيْبُوْا أَيُّهَا أَيُّهَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ؕ أَحْضِرُوْا مَقَامِيْ وَاسْمَعُوْا كَلَامِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّلْطَنَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۞ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز ذلیل خوار ہوکر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو۔ اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیے فَإِذَا[3] أَجَبْتُمْ دَعْوَتِيْ وَلَبَّيْتُمْ بِكَلِمَتِيْ فَانْصَرِفُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ جان اے طالب جب تو نے کوئی کام کیا اور وہ حکم بجالانے لائق نہ تھا، وہ مؤکل تجھ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

[1] بموجب قاعدۂ جفر محمد حرفاتی الفاظ کے ۱۲ مترجم [2] اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت یہ عمل کرنا ہو ۱۲ مترجم [3] گویا یہ خطاب مؤکلوں کو ہے ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا درجہ نہیں ملے گا پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیس دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیساکہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے چالیس دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جاوے معدہ غذاؤں کے میل سے اور روح کی روحانیت قوی ہو جاوے عقل صاف ہو جاوے دل قوی ہو جاوے نفس پاکیزہ ہو جاوے اس کا نام صمدانیہ[1] اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستروں مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقاماتِ باطنی اور خصوصیت کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں اُن کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور بھیدوں کے پردے اُٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا سے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلّیات ہیں۔ اور صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ دن ہیں۔ اور چودہ دن سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی مسلک نہیں ہے۔ اور جو شخص مداومت کرے اس آیہ شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے تیرہ سو[۱۳۱۳] دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو خلاصی پاوے خوفزدہ ہو تو امن حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جاوے ذلیل ہو تو عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کا نقش (جو ضرب دیا گیا ہو اس کے عدد کُلّی[2] اپنے میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں لٹکاوے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو جاوے اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

اور جس نے اس آیہ شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے نور سے اور اُس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے اور محفوظ رکھے گا اُس کے نفس اور مال و اولاد کو اور بچاوے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا ہے اور جو بادشاہ اس آیہ کا ورد رکھے گا اس کا ملک وسیع ہو گا اور اُسکی

۷۸۶

۵۰۶۲۴	۵۰۶۲۷	۵۰۶۳۲	۵۰۶۱۷
۵۰۶۳۱	۵۰۶۱۸	۵۰۶۲۳	۵۰۶۲۸
۵۰۶۱۹	۵۰۶۳۴	۵۰۶۲۵	۵۰۶۲۲
۵۰۶۲۶	۵۰۶۲۱	۵۰۶۲۰	۵۰۶۲۳

[1] صمدانیہ سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ بوجہ ریاضت و عبادت سے درجہ غناء اور صفائی کا پورا پورا حاصل ہو جاوے ۱۲ مترجم [2] اصل رسالہ میں نہ اس کی ترکیب لکھی ہے اور نہ نقش استخراج کرکے اس کا نقش ذیل میں درج ہے ۱۲ مترجم

Presented by Ziaraat.Com

مملکت زیادہ ہوگی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔
اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے اکثر اذکار تصریفیہ سے بے پروا ہو جاوے۔ جو اس قسم کے ہیں اور اس کے واسطے خلوت ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یاقوت چمکدار اور زمرد درخشن کو بتلاوے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف اور اس کے اسماء نورانی اور نقوش کے اور صنائع کے متعلق ہیں یہ کام اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر شے کے شروع میں یہ دعا پڑھے سات دفعہ یَا اللّٰہُ عَلِّمْنِی بِکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِی مِنَ الثَّبَاتِ عِنْدَ جُوْدِکَ مَا اَکُوْنُ مُتَادِّبًا بِہٖ بَیْنَ یَدَیْکَ پھر سات دفعہ کہے یَا حَسِیْبُ اِسْتَعْمِلْنِی بِالْمُحَاسَبَۃِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسُّؤَالِ وَکُنْ لِّیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَحْوَالِ۔

پانچواں باب

اس آیہ شریفہ کے خوارق اور خواص میں وقت خوشی اور رنج کے اور ہر عدد کے اسرار میں!

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے سات دفعہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان ہوں گے۔ جان اے مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اول میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ عَلِیْم کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سُلْطَان کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سیف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اس عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرأت کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔
صلوٰۃ[1] الفتح والقرب:۔ سید عبد السلام بن بشیش رح سے منقول ہے جو اس کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس پر

[1] یہاں صلوٰۃ سے مراد درود شریف ہے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداء عمل اور انتہا دونوں میں مداومت کرنی ضروری ہے بہ برکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھے گا وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ ۔ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ ۔ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيٰوةَ رُوْحِيْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اسْمَعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ ۔ وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ ثَلَاثًا ۔ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۳ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۳ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور ان کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ دعا سات دفعہ پڑھے جب اکثر مداومت کرے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطہ تحریر سے باہر ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا رَبُّ ۳ يَا رَحْمٰنُ ۳ يَا رَحِيْمُ ۳ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْ حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِيْ لِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَمْدِدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْحَفِيْظِ الَّذِيْ حَفِظْتَ بِهٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَكْسِنِيْ بِدِرْعٍ مِّنْ كِفَايَتِكَ وَقَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نَصْرِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ

Presented by Ziaraat.Com

عِزِّكَ وَمَهَابَتِكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَاءٍ مِّنْكَ وَارْكَبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْمَحْيَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ بِحَقِّ نَجْشٍ تَطْخَنٍ وَامْدُدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّي مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِّنْ جَمِيعِ الْمُؤْذِيَاتِ وَتَوَلَّنِي بِوِلَايَةِ الْعِزِّ تَخْضَعُ لِي بِهَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ يَا اللهُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۳ اللّٰهُمَّ أَلْقِ عَلَيَّ مِنْ رِيبَتِكَ وَمِنْ مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَةِ رُبُوبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْعُقُولُ وَتَذِلُّ بِهَا النُّفُوسُ وَ تَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرِقُّ لَهُ الْأَبْصَارُ وَتَبِيدُ دُونَهُ الْأَفْكَارُ وَيَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيُسَخَّرُ لَهُ كُلُّ مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اللهُ يَا مَلِكُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۳ يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا قَهَّارُ ۳ اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِي قُلُوبَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِإِذْنِكَ نَوَاصِيهِمْ فِي قَبْضَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ فِي يَدِكَ تُصَرِّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ۳ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ (۳) أَطْفَأْتُ غَضَبَهُمْ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَحَبَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

جان اے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دُشمنوں پر مدد حاصل کرنے کے واسطے۔

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشایش چاہے تو ہر روز صُبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ ۳۱۳ دفعہ اَلَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَّقَالُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللهِ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ۔ اس کے بعد دُعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسی طرح پڑھے۔ نہیں گذرے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے۔

اور جو شخص امیر وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار ۱۰۰۰ دفعہ آیۂ کریما کو پڑھا کرے اور تین ۳ دفعہ دُعائے مذکورہ پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے۔

یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق عدد اسماء کے اور دو بڑے آیۃ کے نقش۔ ایک وفقی دوسرا تکسیری اور پھر اس کے بعد تین ۳ نقش اور پس جملہ بارہ ۱۲ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

۱

ب	ر	ب
ر	ب	ب
ب	ب	ر

۲

ه	ل	ل	ا
ا	ل	ل	ه
ل	ه	ا	ل
ل	ا	ه	ل

۳

ن	م	ح	ر
ر	ح	م	ن
م	ن	ر	ح
ح	ر	ن	م

۴

م	ی	ح	ر
ر	ح	ی	م
ح	م	ر	ح
ی	ر	م	ی

۵

ن	ی	ن	ع
ع	ن	ی	ن
ی	ن	ع	ن
ن	ع	ن	ی

۶

ر	ا	ه	ق
ق	ه	ا	ر
ا	ر	ق	ه
ه	ق	ر	ا

۷

ر	ا	ب	ج
ج	ب	ا	ر
ا	ر	ج	ب
ب	ج	ر	ا

۸

کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما
فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه
رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه
اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن
وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن
ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن
وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش
حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله
لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا
ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان	بشرا
بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا	ان
ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا	هذا
هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک	الا
الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم	ملک
ملک	الا	هذا	ان	بشرا	ما هذا	لله	حاش	وقلن	ایدیهن	وقطعن	اکبرنه	رأینه	فلما	کریم

Presented by Ziaraat.Com

۹

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	مَا هٰذَا بَشَرًا	اِنْ هٰذَا	اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ
اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ	اِنْ هٰذَا	وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	مَا هٰذَا بَشَرًا	وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	مَا هٰذَا بَشَرًا	فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	اِنْ هٰذَا
اِنْ هٰذَا	وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ	مَا هٰذَا بَشَرًا
مَا هٰذَا بَشَرًا	اِنْ هٰذَا	فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ	وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	مَا هٰذَا بَشَرًا	اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	اِنْ هٰذَا	وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ

۱۰

ل	ک	م
م	ل	ک
ک	م	ل

۱۱

و	ا	ح	د
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
ح	د	و	ا

۱۲

ع	ل	ل	ا	م	ا	ل	غ	ی	و	ب
ب	ع	و	ل	ی	ل	غ	ا	ل	م	ا
ا	ب	م	ع	ل	و	ا	ل	غ	ی	ل
ل	ا	ی	ب	غ	م	ل	ع	ا	ل	و
و	ل	ل	ا	ا	ی	ع	ب	ل	غ	م
م	و	غ	ل	ل	ل	ب	ا	ع	ا	ی
ی	م	ا	و	ع	غ	ا	ل	ب	ل	ل
ل	ی	ل	م	ب	ا	ل	و	ا	ع	غ
غ	ل	ع	ی	ا	ل	و	م	ل	ب	ا
ا	غ	ب	ل	ل	ع	م	ی	و	ا	ل
ل	ا	ا	غ	و	ب	ی	ل	م	ل	ع

Presented by Ziaraat.Com

جان اے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسماء اور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اسم ان نقوش میں ہیں وہی دعاء میں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آیۂ شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسماء کو تین سو تیرہ ۳۱۳ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دھونی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری کر دے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

اور جو کسی شخص کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذا پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پا سکے۔ پس ان اسموں کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس ۴۵۰ دفعہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہو گا اس کا نشان اور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاوے گی۔

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس ۴۵۰ دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں الفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہو گا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہو تا کہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا کشف ہو جاوے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر دو زانو بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ درود شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور ان اسموں کو تین سو تیرہ ۳۱۳ دفعہ پڑھے پھر لکھے۔ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الرَّبَّانِيَّةِ بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ بَيِّنُوْا لِيْ مَا اُضْمِرْتُ عَلَيْهِ مِنْ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ پس بیشک صورت بن جاوے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی موکلوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اوّل رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کر ورنہ تیسری رات حاصل ہو گا تجھے باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دعا کے اسرار سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعاء کو سات دفعہ جو کی روٹی اور انجیر سے روزہ افطار کرے سات دن کے بعد آیۂ شریفہ کا خادم جوان آوے گا لباس سبز ہو گا اوّل سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور

۱؎ اس موقع پر جو خیال کیا ہو اس کا تصور کرے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے وہ کہے گا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب نہ دینا چاہیئے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دے گا وہ اس سے نہ لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہے گا دو ہزار لو کچھ نہ لینا وہ کہے گا تم مجھے اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو لو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر تونے کلام کیا تو تجھ کو ضرر ہوگا تو دُعاء میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کردے اور جو چاہے مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ میں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے مسخر کردے پس اس وقت بعد تمام کے مسخر کرنے کے تجھ سے کہیگا کہ مجھ کو آزاد کردے تو جواب دے کہ بہت اچھا پس وہ دے گا تجھ کو انگشتری جس کے نگین پر لکھا ہوگا وَحُشِرَ لِسُلَیْمَانَ جُنُودُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوزَعُوْنَ ۝ اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝

وَحُشِرَ لِسُلَیْمَانَ جُنُودُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوزَعُوْنَ ۝

پھر جو ارادہ ہو وہ کام کر یہ شکل ہوگی اور تصرف اس عمل کا اس طرح پر ہے کہ جب تو کسی غائب یا بیمار کا حال معلوم کرنا چاہے تو بیٹھ جا اور طشت تیرے سامنے ہو جس میں پانی ہو اور بچہ نابالغ ہو پھر دُعاء اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہوں گے اور جس امر کا ارادہ ہو، اس کی خبر دیں گے۔

اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا مستعملہ لے اور اس پر آیۃ شریفہ چارسو پچاس دفعہ پڑھ اور دعاء تین دفعہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن بعد ہلاک ہو جاوے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص ستاتا تھا اور حد سے زیادہ تکلیف دیتا تھا انھوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے لگا عارف باللہ نے اِس دُعا کو پڑھا تین دن گذرنے پر وہ شخص برہنہ اور مجنوں ہوگیا یہ دیکھ کر بزرگ نے اُسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آگیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبت کے ساتھ ملا۔

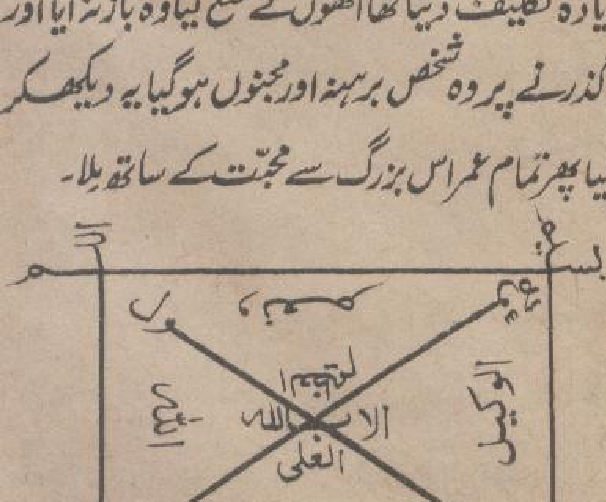

اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے آیۃ شریفہ کو چارسو پچاس دفعہ اور دُعاء کو سات دفعہ پڑھے وہ مشکل اِنشاءَ اللہ تعالیٰ آسان ہو جاوے گی۔ اور منجملہ اُن چیزوں کے جو بخارات کے دُور کرنے کو مفید ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ کا جدول ہے جس میں یہ آیۃ شریفہ ہے اس میں بڑی تاثیر ہے واسطے حمیات دُور کرنے کے یعنی بخار ش

Presented by Ziaraat.Com

کے اور جو اس جدول پر آیۂ شریفہ ہے پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین ظالم اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں وسواس خناس اور نفس امارہ کے کید اور مکر سے نجات پاوے آیۂ شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دے گا ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب آجاوے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

اور جو شخص ہمیشہ اس آیۂ شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبان بند ہو جاوے گی ان کے منہ پر زبان پر مُہر لگ جاوے گی اور اس آیۃ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو گا اس پر علم اور رزق کے دروازے کُھل جاویں گے۔ اے واقفِ اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیۃ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشفِ حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دُعاء کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دُعاء پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جاویگی اور اس کے مونڈھے کانپ جاویں گے اور تیرا کام پُورا کر دیوے گا۔ یہ دُعاء سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دُعاء کا بھید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن پاک کر اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی دے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دُعاء کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سُنے کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری رات تیرے پاس آنے والے آویں گے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اُٹھ کر وضو از سرِ نو کر اور چھ رکعتیں پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر اور آیۂ شریفہ کو چار سو دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا گویا آفتاب کی شعاع ہے گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سُنے گا جو دل کو کھول دے اور کہیں گے اے ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو ان سے کچھ طلب نہ کر۔ تیسری رات چھ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آ کر مصافحہ کریں گے اور بشارت دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے تھا اور نہ کام لے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دلوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا فرمانبردار بنا دیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلاویں گے اور ہر جگہ سے خبریں لاویں گے اور دیں گے

Presented by Ziaraat.Com

جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے حاضر کردیں گے تو اُن سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم رہیں گے وہ تجھ سے کہیں گے لازم پکڑ تقویٰ کو کیونکہ بہت اچھا اور نکل خلوت سے نہایت عُمدہ خوشبو میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن صحیح ہوگا جس امر کا تو ارادہ کرے گا اور جو کچھ تو اُن سے طلب کرے گا وہ تیرے سامنے حاضر کردیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے۔

اور یہ نقش تیرے سجّادہ کے نیچے ہو اور دُعا وہی پہلی ہے کہ جو دُعائے تسخیر۔ ۱

ف ✡	ج ااا	ش م	ث И	ظ اااا	خ ھے	ذ ۶
ااا	م	И	اااا	ھے	۶	✡
م	И	اااا	ھے	۶	✡	ااا
И	اااا	ھے	۶	✡	ااا	م
اااا	ھے	۶	✡	ااا	م	И
ھے	۶	✡	ااا	م	И	اااا
۶	✡	ااا	م	И	اااا	ھے

اور جو شخص لکھے آیۂ شریفہ کو سفید کپڑے میں ہفتہ کے دِن ساعت عطاردؔ[1] میں جبکہ قمر مسعود ہو[2] اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیۃ کو برابر پڑھتا رہے یا جس وقت ہوسکے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہوگا اور فتح پاوے گا اور فتح پاوے گا اور آسیب گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

تَ	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	الذِین
تَ	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	قَالَ
اِلنَّ	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	لَھُمُ
اِنَّ	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	النَّاسُ
اَلنَّ	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	اسَ
قَ	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	دْ
جَمَعُ	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	وْا
لَ	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	کُمْ
فَاخشَ	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	وْھُمْ
نَ	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	زَادَھُمْ
اِیمَ	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	انًا
وَقَ	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	الُوْا

جان اے بھائی خدا تعالیٰ تجھ کو اور مجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے۔ اور اسرار کے سمجھنے کی استعداد دے یہ آیۂ کریمہ تصرف رکھتی ہے منجملہ ان کے جب تجھ پر کوئی ظالم ظلم کرے

[1] یعنی طلوعِ شمس سے چھٹی ساعت ۱۲ مترجم [2] یعنی برج ثور میں تیسرے درجہ پر ہو ۱۲ مترجم

یا ہمسایہ یا تجھ کو کوئی اور انسان اذیت دے اور تو مدد دے اس آیہ شریفہ سے مع اس کے شروط کے اور دعا کے تو اللہ تعالیٰ تیری مراد پوری کرے گا اور اس آیہ شریفہ کے اور بھی بہت خواص ہیں جن کو اس کے اہل جانتے ہیں۔ اور مناسب دعاؤں میں سے اس آیۃ کے یہ دعا ہے جو آگے مذکور ہوگی۔ آیۃ کے چار سو پچاس دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر اس دعا کو سات دفعہ پڑھنا چاہیے تھوڑی مدت میں اپنے ظالم سے خلاصی پاوے گا۔ یہ اولیاء کی تلوار ہے اس امر سے اندیشہ کر کہ تو ظالم ہو جاوے نادم ہوگا۔ جس نے دعا سے کسی کو قتل کیا ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا وہ دعا یہ ہے یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعِزَّةِ الْبَاهِرَةِ یَا مُنْتَقِمُ یَا عَزِیْزُ یَا قَهَّارُ اِنْتَقِمْ مِنْ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ یَا مُمِیْتُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَنْتَ قَاهِرُ الْجَبَّارِیْنَ وَمُنْصِفُ الْمَظْلُوْمِیْنَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جَلَّ اِسْمُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ اِقْهَرْ[1] كَذَا وَكَذَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِیْ اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ اِسْتَتَرْتُ وَبِطُوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ تَخَلَّصْتُ یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا حَابِسَ الْوَحْشِ اِحْمِلْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَاسْجِنْهُ فِیْ سِجْنِ قَصْرِكَ الَّذِیْ لَا یَدْخُلُهٗ رَحْمَةٌ مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ط وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَّكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ط اور الم ترکیف پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَدْرَاَ بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِمْ اَنْوَاعَ الْعَذَابِ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا تُمْهِلْهُمْ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا قَهَّارُ یَا مُنْتَقِمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پس نہیں گذرے گی تھوڑی مدت مگر تیری حاجت پوری ہو جاوے گی اور مطلوب حاصل ہوگا۔ اور کہا بعض عارفین باللہ نے یہ آیۃ تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفاء امراض میں جب بیمار کی بیماری زیادہ ہو اس آیۃ کو پڑھے اگر بشروط مذکورہ بہ نیت ہلاکی ظالم پڑھے تو ظالم بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ آیۃ نفع دیتی ہے دشمنوں سے بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات سے۔

[1] اس جگہ جس پر عمل کرتا ہے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم۔

Presented by Ziaraat.Com

اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ صورت ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چار سَو پچّاس دفعہ پڑھ کر یہ دُعا تین دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۳) اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لِلّٰهِ مِنْ عَدُوِّیْ وَعَدُوِّهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَلْقِ اللّٰهِ بِمِائَةِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ خَتَمَ بِهٖ عَلٰی اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور دشمنوں سے بچاؤ اور اُن پر غالب ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور ہلاکی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیۂ شریفہ کو چار سَو پچّاس دفعہ پڑھ کر یہ دُعا سات دفعہ پڑھے اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِیْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاكَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ بِقُوَّتِكَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا دَائِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھا دے اور بادشاہ کا مقرّب کر دے۔

اور جو شخص اس آیۃ کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیّت تقرّب الی اللہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور یہ آیۃ چار سَو پچّاس دفعہ پڑھے اسی طرح دُوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سو جانے کے بعد کرے اور اگر اس کیفیّت سے زیادہ نفلیں پڑھے گا تو بہت اچھا ہوگا اور جلد تمام حاجتیں پُوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق ہوگا ورنہ وہی امر سوال کرنا چاہیئے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل خالی جگہ میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر ایک گز بندہ نزدیک ہوئے تو میں دو گز نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل

Presented by Ziaraat.Com

کرآتا ہے تو مَیں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں - اور فرمایا اللہ جل شانہٗ نے اے میرے بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں تجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہُوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں تجھ کو یاد کرتا ہُوں اور اگر تو ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں تجھ سے گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو مَیں دو گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آوے گا تو مَیں تیری طرف دوڑ کر جاؤں گا - اور فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجّد کی فضیلت میں - لازم پکڑو رات کے اُٹھنے کو کیونکہ یہ تمہارے سے پہلے صالحین کی عادت ہے - اور نماز تہجّد کی اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرتی ہے ، گناہ سے روکتی ہے - گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے - جسم سے بیماری کو دُور کرتی ہے اور فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو رات کی عبادت کو خواہ ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرتا ہے رکوع اور سجدہ کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے - اور کہا حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیہ شریفہ میں بہت فوائد ہیں رزق کا طلب کرنا - علوم کا کُھل جانا - حاسدین اور باغیوں سے چھپ جانا - قیدی کو قید سے نکالنا - مشکل کا آسان ہونا - طلب رزق کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ اس آیۂ شریفہ کو تین سَو تیرہ ۳۱۳ دفعہ پڑھے پھر اس آیۃ کو دس دفعہ پڑھے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اور ان اسمائے الٰہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیئے اَلرَّزَّاقُ اَلْوَھَّابُ - اَلْفَتَّاحُ - اَلْغَنِیُّ - اَلْمُعْطِی اور اگر یہ مخمس میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اسم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے مطلب کے مثلاً یوں لکھے فُلَانٌ[1] یَطْلُبُ مِنَ اللّٰہِ سَعَةَ الرِّزْقِ وَفُلَانٌ[2] یَتَمَسَّکُ مِنْ فُلَانٍ اور ذکر کرنا چاہیے ان اسماء کا بتعداد دو ہزار چار سو پچاس ۲۴۵۰ کے پھر دعا مانگے جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک سَو پر موافق اپنی غرض اور ضرورت کے - اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے -

پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ بِغَیْرِ حِسَاب تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور یہ آیۃ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ اور یہ جدول مخمس ہے اس کو مشک و عنبر کی خوشبوؤں

۷۸۶

۴۷۸	۵۰۲	۴۹۶	۴۹۰	۴۸۴
۴۹۱	۴۸۵	۴۷۹	۴۹۸	۴۹۷
۴۹۹	۴۹۳	۴۹۲	۴۸۶	۴۸۰
۴۸۷	۴۸۱	۵۰۰	۴۹۴	۴۸۸
۴۹۵	۴۸۹	۴۸۳	۴۸۲	۵۰۱

[1] یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی ترقی چاہتا ہے ۱۲ منہ [2] فلاں شخص فلاں شخص سے قرار پکڑتا ہے ۱۲ منہ

Presented by Ziaraat.Com

سے بخور کرنا چاہیے اس کے بعد اس مخمس کو عمامہ میں رکھ کر آیۃ پڑھنی چاہیے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھ کہ ذکر کے آٹھ دن میں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دعاء قبول ہوگی۔

اور کشف علوم کے واسطے اس آیۃ کا عمل یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے دس دفعہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۔ پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے هَادِیٌ ۔ خَبِیْرٌ ۔ مَتِیْنٌ ۔ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے اور ان اسموں کا بھید امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیۂ شریفہ کو پڑھتا ہے عالم میں اس کا تصرف ہوگا جبکہ اس پر یہ اور زیادہ کرے ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ۔ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق اور اسناد اس کی صحیح ہیں۔ احادیث اس کی منقول ہیں باذن اللہ تعالیٰ۔ پس جو شخص اسم هَادِی کو لکھے اور نقش بنا کر چاندی کی مفید انگشتری میں رکھے اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ اور جو بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کی گردن میں ڈالنے سے دودھ پینے لگے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

ا	د	ی	ه
ی	ه	ا	د
ه	ی	د	ا
د	ا	ه	ی

اور اگر تو اندھیرے میں جاوے اور کہے یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پس بلاشبہ تجھ کو راستہ ملے گا اور اسم خبیر کا جو شخص زیادہ ورد کرے گا جو کچھ چاہے گا عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشف اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی انگشتری میں لکھ کر پہنے اور نقش جمعہ کے دن ہو اور سو جاوے تو اس کو خبر مل جاوے گی آئندہ کل کی۔ نقش خَبِیْر یہ ہے:۔

۷۸۶

ر	ی	ب	خ
خ	ب	ی	ر
ی	ر	خ	ب
ب	خ	ر	ی

اور مَتِیْن میں چار عمل ہیں دشمنوں[1] کا دور کرنا اور خواہشات[2] سے نفس کو روکنا اور جن[3] کو جلا دینا اور بادشاہوں[4] کے کام کا ذمہ لینا اور ان کے حکم کے موافق قیام کرنا واللہ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اصل صورت نقش مَتِیْن کی یہ ہے کہ مِیْم[1] حٰمٓ سے لیا گیا ہے اور نون[2] سورۃ نٓ میں سے اور یا[3] سورۃ یٰسٓ میں سے اور تا[4] تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ سے۔ جب اس کو کسی نشان پر لکھ کر ہمراہ رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جاوے اور باذن اللہ تعالیٰ شکست کھا کر بھاگ جاوے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق ہے۔ ن کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو سرخ کپڑے پر لکھے اور پڑھے اسم کو آیۃ کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت پائے گا کہ جو دوسروں میں نہ ہوگی اور اس کے دل سے خبیث چیزوں کی محبت دور ہو جاوے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کی

Presented by Ziaraat.Com

ناک میں ڈال دیوے اور اس پر آیۂ شریفہ پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جاوے گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔
اور اگر اس کو کوئی شخص لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے وہ ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور فرمانبردار ہو جاوے گا۔

اور اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں اہل اعمال ریاضت کہتے ہیں ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا ذاکر ہو گا طالب کے دل کا حال بتلا دے گا۔

اور اسم ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں تمام عُمدہ اوصاف جمع ہیں پاکی اور بخشش پس جو شخص اس کا نقش سُرخ تانبے کی انگشتری پر کندہ کر کے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ پاوے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ذُو	وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ	ذُو
الْجَلَالِ	ذُو	وَالْاِکْرَامِ

اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین سو تیرہ [۳۱۳] دفعہ یا غذا کے ساتھ پڑھے اور ہر سیکڑے کے آخر میں کہے اَنْتَ بِالرَّخَاءِ یَا مَنْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ وَیَاْتِیْ بِالنَّهَارِ وَابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اُس ملک کی زمین میں ضرور ارزانی ہو گی اگرچہ اس میں کھیتی نہ ہوتی ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اُس کو مثلث میں سُرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اس اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ کہے یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِحْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ایسا ہی اگر اس کو رانگ کے ٹکڑے پر لکھ کر شکاری کے جال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہو گا۔ اور اگر اس کو وضو کے لوٹے میں لکھے اور سرہانے رکھ کر سو جائے غفلت کے وقت جاگ اُٹھے گا اور نیند اُس کی ہلکی ہو گی۔ اور جو شخص سفید سنگِ مرمر میں چوہے کی صورت بنائے اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اُس صورت کو آگ میں رکھ کر کسی گوشۂ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے چوہے اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں پس جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر باطن میں پاک ہو کر سات دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یَا هَادِیْ یَا خَبِیْرُ یَا مَتِیْنُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلانے لگے گا اگر تین ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک مکشوف ہو جاویں گے۔

اور ظالموں سے چھپنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو سات ہزار پچاس [۷۰۵۰] دفعہ پڑھے اور تین سو تیرہ [۳۱۳] دفعہ کہے۔

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ٥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥ اگر زمین و آسمان کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چھ ہزار چھپّن [۶۰۵۶] مرتبہ پڑھے خلاصی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف ہو اور اس حالت سے بچ کر اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور آیۂ شریفہ کو پڑھنا شروع کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا متولّی ہو جائے اور اس کو نکال دے ایسی حالت ردّی سے ایسی حالت کی طرف جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر مداومت رکھے اور آیۃ کے بعد وہ دُعاء پڑھے جس کا ذکر آوے گا دُعا دو دفعہ بائیس [۲۲] دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ اُس سے ایسا خوش ہوگا کہ ناراضی نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک عادت سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہوگا۔

١ اور جو شخص سختیوں کے بھنور میں ہو پھر چار رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سُورۃ الحمد اور آیۂ شریفہ چار سَو [۴۵۰] پچاس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین [۳] دفعہ پڑھے اللہ اس سے مشکل دُور کر دے گا اس دُعاء کے بہت خواص ہیں جو اس کو لازم پکڑے گا اس کو بھلائی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات ہوگا دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَالدُّهُوْرُ وَلَا تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ بِهٖ سَمَاءٌ عَنْ سَمَاءٍ وَلَا اَرْضٌ عَنْ اَرْضٍ وَلَا جَبَلٌ عَمَّا فِيْ اَمْرِهٖ اِلَّا وَيَعْلَمُ مَا فِيْ دُحْرِهٖ وَسَهْلِهٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَيَعْلَمُ مَا فِيْ قَعْرِهٖ وَسَاحِلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ اَيَّامِنَا يَوْمَ لِقَآئِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانِيْ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَمَنْ بَغٰى عَلَيَّ فَخُذْهُ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَرُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَطْفِ

Presented by Ziaraat.Com

عنّی نارہٗ وادخلنی فی درعک الحصین وسترک الجمیل ومن ارادنا بالسّوء فارددہٗ ومن کادنا فکدہٗ ومزیعی علینا فاھلکہ یامن کفانا ولم یکفہ شیءٌ اکفنا شرّ ما اھمّنا من امر الدّنیا والاٰخرۃ وصدّق قولی وفعلی بالتحقیق یا شفیق یا رفیق فرّج عنّی کلّ ضیقٍ ولا تحمّلنی مالا اطیق فانّک انت اللہ لا الٰہ الّا انت الحقّ الحقیق یا مشرق البرھان یا قوی الارکان یا من رحمتہٗ فی ھذا المکان یا من لا یخلو عنہ مکانٌ احرسنی بعینک الّتی لا تنام واکنفنی فی کنفک الّذی لا یرام انّہٗ قد یتقّن قلبی ان لا الٰہ الّا انت وانّی لا اھلک وانت رجائی فارحمنی بقدرتک یا علیّ یا عظیم یرجٰی لکلّ عظیمٍ یا حلیم یا علیم یا کریم یا لطیف انت بحالی علیمٌ وعلٰی خلاصی قدیرٌ وھو علیک ھیّنٌ یسیرٌ فامنن علیّ بقضائھا وخلّصنی ممّا انا فیہ یا حیّ یا قیّوم یا بدیع السّمٰوات والارض یا ذا الجلال والاکرام لا الٰہ الّا انت برحمتک استغیث لا تکلنی الٰی نفسی طرفۃ عینٍ ولا لاحدٍ من خلقک واصلح لی شانی کلّہٗ یا ربّ العالمین یا اللہ یا اکرم الاکرمین یا خیر النّاصرین برحمتک یا ارحم الرّاحمین وفرّج عنّی وارحمنی وخلّصنی ممّا انا فیہ وصلّی اللہ علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلہٖ وصحبہٖ وسلّم۔

اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش مخمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور خوشبو کی دھونی دے اور چار سو پچاس دفعہ آیۂ شریفہ کو پڑھے اور یہ دعا تین[۳] دفعہ مانگے اللّٰھمّ انّی اسئلک باسمک الّذی لا الٰہ الّا انت الحنّان المنّان ان تجعل لی رافۃً وحنانۃً ومحبّۃً فی قلب کذا وکذا ومکّنّی بناصیتہٖ وعقلہٖ ومجامع قلبہٖ واسق بمحبّتی جمیع عروقہٖ واجعلہ طوع یدی ومنتھا امری حتّٰی لا یھنا لہٗ اکلٌ ولا شربٌ حتّٰی یرانی فی جمیع احوالی اجیبوا یا خدام ھٰذہ الاسماء واقدنوا بلاقی وکذا ائتونی طوعًا وکرھًا بحقّ اسماء اللہ تعالٰی وبحقّ ھٰذہ الاٰیۃ الشّریفۃ وما لھا علیکم من القوّۃ والطّاعۃ اجیبوا بارک اللہ فیکم وعلیکم وصلّی اللہ علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلہٖ وصحبہٖ وسلّم اور وہ جدول مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

٢١٤	٢٢٠	٢٢٦	٢٣٢	٢٠٨
٢٢٧	٢٢٨	٢٠٩	٢١٥	٢٢١
٢١٠	٢١٦	٢٢٢	٢٢٣	٢٢٩
٢١٨	٢٢٤	٢٣٠	٢١١	٢١٧
٢٣١	٢١٢	٢١٣	٢١٩	٢٢٥

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالٰی کے یہ اسماء الرّزّاق الوھّاب الفتّاح الغنیّ المغنی مخمس میں لکھ اور اپنی حاجت اُس کے وسط میں لکھ پھر آیۂ شریفہ کو تین سو تیرہ[۳۱۳] دفعہ پڑھ اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دعا

Presented by Ziaraat.Com

مانگنی چاہیئے۔ عنبر و مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیے یہ نقش مخمس عمامہ میں رہے تمام ذکر کرنی کے آٹھ دن ہیں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے دعا یہ پڑھنی چاہیئے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیْ اَغْنِنِیْ بِخَیْرِکَ وَبِرِّکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور وہ نقش مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۱	۶۰۷	۶۱۴	۶۲۰	۵۹۵
۶۱۵	۶۱۶	۵۹۶	۶۰۲	۶۰۸
۵۹۷	۶۰۳	۶۰۹	۶۱۱	۶۱۷
۶۰۵	۶۱۲	۶۱۸	۵۹۸	۶۰۴
۶۱۹	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۶	۶۱۳

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسماء کے لکھ اَلْمُتَعَالُ الْعَزِیْزُ۔ اَلْعَظِیْمُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔ اَلْعَالِیُ۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیۃ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گھبراوے گا پھر اس آیۃ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّ مَکَانِکَ وَبِعِزَّۃِ سُلْطَانِکَ وَارْتِفَاعِ قَدْرِکَ وَعَظِیْمِ اَسْمَائِکَ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ اَسْئَلُکَ بِکَ اِلَیْکَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّۃَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْیُنِھِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْھَیْبَۃَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اور جدول مخمس یہ ہے

۷۸۶

۴۶۵	۴۷۲	۴۷۸	۴۸۴	۴۵۹
۴۷۹	۴۸۰	۴۶۰	۴۶۶	۴۷۳
۴۶۱	۴۶۷	۴۷۴	۴۷۵	۴۸۱
۴۷۰	۴۷۶	۴۸۲	۴۶۲	۴۶۸
۴۸۳	۴۶۳	۴۶۴	۴۷۱	۴۷۷

اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم اَلْمُھْلِکُ الْمُمِیْتُ کو جدول مخمس میں لکھ اور اس پر آیہ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ دعا سات دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ یَا عَدَّ اِیْنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا نَبِّدْ شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ فُلَانًا فَاَھْلِکْہُ وَامْحُ اَثَرَہٗ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَقَمِّصْہُ بِقَمِیْصِ الذُّلِّ وَالْخُسْرَانِ فَاَصَابَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ جب تو نے اس عمل پر آٹھ روز مداومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جاوے گا۔ جدول سامنے صفحہ پر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

		۷۸۶		
۱۰۷	۱۱۳	۱۱۹	۱۲۵	۱۰۱
۱۲۰	۱۲۱	۱۰۲	۱۰۸	۱۱۴
۱۰۳	۱۰۹	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۲
۱۱۱	۱۱۷	۱۲۳	۱۰۴	۱۱۰
۱۲۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۲	۱۱۸

جان اَے بھائی دعاء اور عمل اس آیۂ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس دن اس دُعاء کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک ہزار دفعہ دفعہ پڑھے اور دوسری دُعاء تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہوگا۔

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیۂ شریفہ کو چارسَو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کرے گا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا ایسا عجیب کہ اُس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقت طلوع شمس غسل کرے اور آیۂ شریفہ چارسَو پچاس دفعہ پڑھ کر دُعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے۔ پُوری ہوگی۔

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا ہو تو بدھ کے دن پُورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے۔ اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیۂ شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلا دے وہ فوراً تابع ہوگا طالب کے پاس جاویگا۔ مناسب یہ ہے کہ قرأت سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شک دل میں نہ آنے دے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیۂ شریفہ کا عامل پاک شریعت کا عامل ہو شرائط[1] کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے۔ نادانوں جھوٹوں، مکاروں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اِس عمل کے اسرار چھپاوے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار بنیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کراوے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلاوے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اس کے موجود رہنے سے خوش ہوگا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے

[1] یعنی شرائط عمل و عامل ۱۲

ڈیوے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس امارہ کی خواہش کے واسطے دعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر غیب کے حالات معلوم نہ ہونگے نفس کی سعادت سے خود بھی سعید ہو جاوے گا دولتِ الٰہی ازلی ابدی اس کو ملے گی دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہلِ شہر کو اس کا مسخر بنائے گا اور اُس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہو گیا اور مخلوق کی نظر میں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہو گی۔ جو دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے بشرطیکہ اتقان اور قوتِ قلب میں پختگی ہو تا کہ مراد کو پہنچے۔

اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاوے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس کے احکام کو بجا لاویں اس کے حکم سے عناد اور تکبر سے عدول نہ کریں دل سے اس کی محبت کریں۔ تو مناسب ہے کہ ستر روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرت مال کا طالب ہو گا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجت، دنیا و آخرت کو پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معارف کا طالب ہو گا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار ہو گا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت کا خواہاں ہو گا تو اس آیۂ شریفہ کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ط مراد حاصل ہو گی۔

اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات دھات کی انگشتری تیار کرائے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیۂ شریفہ نقش کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کاملہ اس کو رکھے مراد حاصل ہو گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحبِ نصیب ہو جاوے بموافقت طالع مصطگی پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے مونہہ میں رکھ دے وہ اس کا پانی نگلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہیگا

Presented by Ziaraat.Com

لیکن عامل کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر رہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے اُنس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچاویں اور حرم قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپاوے۔ اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے اس سے محبت رکھے تو اس آیہ شریفہ کو پچاس۵۰ دن رات تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار تیرہ ۳۰۱۳ دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسماء اس پر ظاہر ہوں گے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور عجائب و غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطان الانبیاء برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ؕ نہیں کجی کی آنکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے رب کی بڑی آیات کو دیکھا مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

اور نیز جو شخص اُنتالیس۳۹ دن اس آیہ شریفہ کا اس طرح عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار۳۰۰۰ دفعہ پڑھے۔ جب دُعا پوری ہوگی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہوگی اور اس ریاضت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا اور اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو جاوے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جاویں گے۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے وقت غُسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس۴۵۰ دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اللہ کریم اس سے راضی ہوگا بادشاہ خوش ہو جاوے گا اور تمام مکروہات سے امن میں رہے گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہوگا۔ ایسا ہی جو اس آیۃ پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو سے نہ اور کسی درندہ و گزندہ سے۔

اور جو اس آیہ شریفہ کو چالیس۴۰ دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور دُعائے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مسخر بن جاوے گی اس کے مُرید اور معتقد ہو جاویں گے۔

اور نیز جو شخص مشغول ہوگا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو ذوق عظیم اور بڑی دولت حاصل ہوگی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیۃ شریفہ کو ایک سو ساٹھ۱۶۰ یوم تک ہر

Presented by Ziaraat.Com

روز نو ہزار پانسو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کرلے کسی دوست دغمخوار کو اس کے اسرار کی خبر نہ دے اور اس وقت دیکھیگا ریاضت کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور مکونات میں انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہوگا کیونکہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور اس کا وہ مقام ہوجاوے گا کہ کہتا ہوگا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اشیاء کی حقیقتیں اس پر منکشف ہوجاویں گی اس طور پر کہ اول سے آخر تک اس کے سامنے پیش کی جاویں گی اس کی فطرت کے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے اس کو اولین وآخرین کا علم ہوجاوے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلاف کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور جان لے گا کہ مبداء سے معاد تک دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی ٹہنیوں ملکوت کے درختوں تک قرب حقیقی کا پھل ظاہر ہوجاوے گا۔ ابناءِ عالم اس سے مراد پر پہنچیں گے۔ اور پورا حظ اٹھاویں گے اور ناقصاں بھی بطفیل اس کی مہربانی کے عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہچانے گا اس کی حقیقت ہر ایک عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی سے پھر نکالیں گے اور اطلاع پاوے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں پر اور نیز جو کوئی اس آیہ شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چارسو پچاس دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور فرمانبردار بنادے لیکن ریاضت کے اسرار کو چھپانا چاہیے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اور جب یہ نقش ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے یا ان کو پلادے تو انکی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیہ شریفہ کو ایک ہزار دفعہ اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ
رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا
اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ
وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ
ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ
فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ
عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ

اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں الحمد اور اِذَا زُلْزِلَتْ چالیس دفعہ دوسری میں الحمد کے بعد سورۃ اَلْقَارِعَۃُ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد الحمد، وَیْلٌ لِّکُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ کَیْفَ،

Presented by Ziaraat.Com

چالیس دفعہ۔ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانسو دفعہ اس کے بعد دعا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کرے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہونگے

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مصفی تین مثقال کے مقدار بناوے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اُس لوح پر پڑھے اور تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اُسے زمین میں دفن کردے جو زمین کہ تر ہو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دُعا تین دفعہ پڑھے ویسا ہی ہوگا۔

اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہوگا آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ جَعَلْتُ نَفْسِىْ وَاِيْمَانِىْ وَجَمِيْعَ مَا هُوَ عَلَىَّ مِنَ النِّعَمِ فِىْ حِصْنِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَفِىْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَخْفٰى وَفِىْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا تُدْرَكُ فِىْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ وَفِىْ جَنْبِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ وَفِىْ وَدَائِعِهِ الَّتِىْ لَا تُضِيْعُ وَفِىْ جِوَارِ اللّٰهِ الْمَحْفُوْظِ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوْ مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَعَمِيَتْ كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْنِىْ بِاِذْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِىَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّلَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَالْقَاهِرُ اللّٰهُ وَالْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ نَاصِرِ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بناوے سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ؕ

۷۸۶

۶۷۷	۶۸۰	۶۸۵	۶۷۰
۶۸۴	۶۷۱	۶۷۶	۶۸۱
۶۷۲	۶۸۷	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۴	۶۷۳	۶۸۶

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اَللَّطِيْفُ کی حزب سے دُعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ الخ اور آیہ شریفہ کو اس کے تعداد کی موافق پڑھے۔ ہر ایک

Presented by Ziaraat.Com

خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مَالِكُ الْمُلْكِ اور قَيُّوْمُ بَاقِی کی ہے۔ جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے وفق یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۹	۱۲۲	۱۲۸	۱۱۲
۱۲۷	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۳
۱۱۴	۱۳۰	۱۲۰	۱۱۷
۱۲۱	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۹

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے اَلْمُهْلِكُ الْمُهَيْمِنُ کا ساتھ تلاوت آیہ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے اور ہر صدی پر یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَعْدَائِىْ اَعْدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّاَنْتَ الْبَاقِىْ سَرْمَدًا اَبَدًا ثُمَّ مَلِّكْهُمْ تَبْدِيْدًا وَّلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ (فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ) فَاَهْلِكْهُ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَاٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُمْ سِرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُمْ قَمِيْصَ الذُّلِّ وَالْخَرَابِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۚ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۚ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب خلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیہ شریفہ کی روز دوشنبہ سے اور بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسماء کو پڑھے یَا مُتَعَالُ۔ یَا عَزِيْزُ۔ یَا عَظِيْمُ۔ یَا رَفِيْعُ۔ یَا عَلِىُّ یَا كَبِيْرُ اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت و عزت اُس کی واقع ہووے پھر دُعا کرے اس دُعا کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ مَكَانِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ وَارْتِفَاعِ قُدْرَتِكَ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ۔ يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ۔ اَسْئَلُكَ بِكَ وَاِلَيْكَ وَلَا اَسْئَلُكَ يَا اَحَدُ غَيْرَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِىَ الْعِزَّةَ عَلٰى خَلْقِكَ وَعَظِّمْنِىْ فِىْ اَعْيُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِىَ الْمَحَبَّةَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ سَخِّرْ لِىْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

۷۸۶

یا رفیع	یا علی	یا متعال	یا عزیز	یا عظیم
یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع	یا علی	یا متعال
یا علی	یا متعال	یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع
یا عظیم	یا رفیع	یا علی	یا متعال	یا عزیز
یا متعال	یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع	یا علی

اور مجربات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اٹھا لیوے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر ف اور دوسری پر

Presented by Ziaraat.Com

ق۳ اور تیسری پر ج۳ اور چوتھی پر م۴ اور پانچویں پر خ۵ اور چھٹی پر م۶ اور ساتویں پر ت۷ پڑھ کر دوسری ۔ چوتھی ۔ چھٹی کو تو داہنے ہاتھ میں لے لیوے اور بقیہ تین کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد داہنے ہاتھ والی چار کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر اوّل کو اٹھاوے اور اس پر صرف اسی قدر پڑھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا ۔ اور دوسری کو اٹھاوے اور صرف یہ پڑھے ۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا ۔ تیسری کو اٹھاوے تو یہ پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا ۔ اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا ۔ اس کے بعد انھیں چاروں کو زمین پر رکھوے اور اوّل کو اٹھاوے تو عدنی پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ پڑھے ۔ تیسری کو اٹھاوے تو حَسْبِیَ اللّٰہُ پڑھے اور چوتھی میں اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھاوے مثل اوّل کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اوّل مرتبہ پڑھا تھا ۔ پھر اوّل کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے جِبْرَائِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے کی طرف اور کہے مِیْکَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ ۔ اور چوتھی کو بائیں طرف اور کہے عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ ۔ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِیْ پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۔ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ۔ وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِھِمْ نُفُوْرًا ۔ اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ۔ فَمَنْ یَّھْدِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰہِ ۔ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ۔ لَا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ۔ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْکَ وَاَھْلَکَ ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۔ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ۔ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سوتے وقت سرہانے رکھے اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا برابر ورد رکھے خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا ۔

۱۹۰۰۹
جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو چاہیے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیۂ شریفہ انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جاوے گی فتح پاوے گا اعداء پر ۔

• اور اس آیۂ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخذولی اعداء کے واسطے مفید ہے ۔

Presented by Ziaraat.Com

اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیۂ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔

اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ کو چالیس چھوارے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے اور کہے معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو عمل فلاں سے اور اُن گٹھلیوں کو کسی خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔

اگر سالک اس آیۂ شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔

اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل[1] اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

اور جو شخص بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جاوے۔

اور جو اس آیۂ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشۂ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرماوے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین رہے گا۔

اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو جملہ درندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہوگی۔ وفق یہ ہے۔ وفق لکھنے کے بعد آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃُ وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃُ وَالثَّنَاءُ وَلَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ کَذَا وَکَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَالْجَانَّ ظَہْرِیْ فِیْ حِفْظِکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْہُمْ فَزَادَہُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا

۷۸۶

ب	ی	س	ح
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
س	ح	ب	ی

بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ○ اور یہ دونوں اوفاق اور دعائے[2]

[1] زحل کو شرف ۲۱ درجہ پر برج میزان میں ہوتا ہے ۱۲ مترجم [2] جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے ۱۲ منہ۔

Presented by Ziaraat.Com

حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو بروز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر و ضرر اعداء و جلب رزق و سرور کے پڑھے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔

بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس دعاء کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اسی دعائی مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے بعد و مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت عطا فرماوے۔

اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت میں رہے گا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعدا پر اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے۔ اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہوں گے اور جملہ حاجات اس کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرماوے گا کہ کبھی کم نہ ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعاء کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے اور جو شخص نصف شب میں بعد معلوم نیت خالص سے دعاء کرے ضرور قبول ہوگی۔

فائدہ:۔ بعض عارفین نے درباب تفسیر آیۂ کریمہ فاذکرونی اذکرکم کے یہ لکھا ہے کہ جب ذاکر شوق و محبت

Presented by Ziaraat.Com

کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثنا سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال کے ساتھ تو خدا نوال و بخشش کے ساتھ۔ اور جب بندہ غفلت سے تو خدا بلا مہلت یاد کرتا ہے اور جب بندہ ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے۔ اور جب بندہ تفضیل سے تو خدا تفضیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشف کروب سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے۔ اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے۔ اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفق اور صفائی سے۔ اور جب بندہ طلبِ عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترکِ جفا سے۔ اور جب بندہ حفظ وفا اور ترکِ خطا سے تو خدا انواع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابت دُعا کے واسطے اوقات خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

فائدہ :- یہ وفق آیۂ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے۔ اور بسا بخور خوشبودار کرکے طالب اپنے پاس رکھے تو تاثیر عجیب مشاہدہ کرے۔

اگر کسی ظالم سے انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو چاہیئے کہ اس عمل کا شروع سنیچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیۂ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویز کو نیچے جا نماز کے۔ اور لکھے اس تعویز کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکائے اس کو اُوپر شاخ انار ترش کے تو حصول مطلوب میں سُرعت ہو۔ پھر اگر اس میں زیادہ تر تصرّف چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اوّل میں فاتحہ و آیۃ الکرسی اور دوسری میں آیۂ نور یعنی اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ

ملا یہ فائدہ بالکل خارج از بحث ہے ۱۲ مترجم۔

زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیۂ شریفہ اُس کے عدد کے موافق پڑھے پھر دعا مانگے خشوع و خضوع سے پھر پڑھے اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَفَاتِيحُ أَسْرَارِ الْغُيُوبِ مَفَاتِيحُ أَسْرَارِ الْقُلُوبِ بِيَدِهِ أَسْأَلُكَ عَنْ تَكْشِفَ لِي مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ وَسِرٍّ مَخْتُومٍ يَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُهُ كُلَّ مَعْلُومٍ وَأَحَاطَتْ خِبْرَتُهُ بِبَاطِنِ كُلِّ مَفْهُومٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى شَمْسِ مَعَارِفِ أَسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ لَطَائِفِ أَسْرَارِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مَنْسُوبٍ إِلَى هٰذِهِ الْجَنَابِ وَأَنْ تُشْهِدَنِي غَيْبَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حَلِيمٌ عَلَّامٌ عَلِيمٌ اور اس عَلِيمٌ کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے۔

فائدہ:۔ طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم رکھے اور صدق نیت و اخلاص و اعتقاد و خشوع و خضوع وغیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم جانے۔

فائدہ:۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رح سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضائے الٰہی میں ہر دم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن و انس سے تو پڑھ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۂ اخلاص پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظِ شر خلق سے تو سورۂ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظ شر ناس سے تو سورۂ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔

اور جب کہ امن چاہے شر اعداء سے تو رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ۔ اور رَبِّ إِنِّي مَظْلُومٌ فَانْتَصِرْ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْغِلْ قَلْبِي بِسِوَاكَ پڑھ۔

Presented by Ziaraat.Com

اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور اَللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھ ۔

فائدہ :۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ ذیل کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرماوے اور جو مانگے وہ عطا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس کو دوست رکھے ۔ وہ تعویذ یہ ہے :۔

مَعْمُولَاتِ صَمَدِیَّہ

Presented by Ziaraat.Com

مَعمُولاتِ صَمدِیَّہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ؕ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ ۔ وَالعَاقِبَۃُ لِلمُتَّقِینَ ۔ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ المُرسَلِینَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ اَجمَعِینَ ط بعد حمد و نعت کے احقر عَبدُ الصَّمَد رضوی عُفِیَ عَنہُ چند اعمال اور اوفاق مفیدہ و مجربہ سہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے خدا تعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرماوے۔

اَللّٰہُ المُستَعَانُ وَعَلَیہِ التُّکلَانُ

تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوراد و اوفاق میں تاثیر کامل و عاجل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے مؤکلات اور اس کے منسوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کر کے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب و زکوٰۃ و قفل و دَوْر و مدوّر وغیرہ کو بکمال احتیاط ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفاکشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع کے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجالاوے۔ سوائے اس کے ایسے اعمال میں خود اُستاد عامل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہٰذا ان سب شرائط صعب اور اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کر کے صرف آسان آسان اعمال اور اُن کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لابدی تھیں وہی درج کی گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماوے۔ اور تاثیر کامل بخشے۔ آمین۔

Presented by Ziaraat.Com

فائدہ اوّل: بیان اُن پچیس ۲۵ شرائط کا کہ جو ہر اعمال و اوفاق کے واسطے لابدی ہیں (۱) صفائی ظاہر و باطن۔ (۲) طہارت کامل (۳) صدق نیت (۴) صدقہ و خیرات حسبِ مقدور (۵) نفور صحبتِ اشرار و گریز اختلاط اغنیا و امراسے (۶) کثرتِ استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (۷) ترکِ استعمال اشیائے بوئے بد مثل حقّہ و پیاز و لہسن و مولی وغیرہ کے (۸) بخور خوشبودار وقتِ عمل مثل لوبان۔ عود۔ عنبر مشک۔ زعفران۔ سعد کوفی وغیرہ (۹) خلوت و تنہائی (۱۰) خلوصِ قلب (۱۱) خشوع و خضوع (۱۲) قصور مطلب و مطلوب (۱۳) توجہ تام (۱۴) اکل حلال (۱۵) صدق مقال (۱۶) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (۱۷) قلّتِ کلام و قلّتِ طعام و قلّتِ منام کی عادت کرے (۱۸) قرأت درود شریف اوّل و آخر دعاء کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا برعایت عدد طاق کے (۱۹) آیات و دعاء کے معانی پر عبور (۲۰) خانہ پری اوفاق حسبِ رفتار و اصول اور سب خانے اوفاق کے برابر یکساں رہیں (۲۱) اکثر قرأتِ استغفار۔ درود شریف۔ حوقلہ۔ کلمۂ طیّبہ بلاقید وقت و تعداد کے (۲۲) اگر اوّل و آخر عمل کے تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی ایک روزہ اوّل و آخر ضرور رکھے (۲۳) اجابتِ اوقات دعاء کا زیادہ تر خیال رہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے (۲۴) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شبِ پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ خواہ شبِ جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (۲۵) تمامی اوفاق میں ضرور ہے کہ سب سے اوّل اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے لکھ کر اس کے چار حصّے کرے۔ اوّل حصّہ کو آگ میں جلا دیوے دوسرے حصّہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے تیسرے حصّہ کو آبِ رواں میں چھوڑ دے یا آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلا دے اور چوتھے حصّہ کو کسی باغ عمدہ کے اشجار ثمردار شیریں پُر رشتہ خام سے باندھ کر آویزاں کر دے پھر اس کے بعد دو تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا تکیہ میں رکھے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیے۔

فائدہ دوم: استخراج ساعات شبارروزی و رفتار مثلث و مربع و مخمس کے بیان میں کہ جن کی ضرورت خاص کر اس میں واقع ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے برابر آیا کرتی ہیں۔ ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ﻫ۔ د۔ م۔ (زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر)
یعنی اوّل زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دور متواتر ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع ہوتا ہے اس کو اُسی کا ربُّ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا ربُّ الیوم زحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بُدھ کا عطارد جمعرات کا مشتری

جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی جدول یہ ہے۔

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	م
یوم یکشنبہ	س	ہ	د	م	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	م	ل	ی	خ	س	ہ	د
یوم سہ شنبہ	خ	س	ہ	د	م	ل	ی
یوم چہارشنبہ	د	م	ل	ی	خ	س	ہ
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	ہ	د	م	ل
یوم الجمعۃ	ہ	د	م	ل	ی	خ	س

مثال:۔ مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت اور کس کا عمل ہے تو اوّل دریافت کیا کہ اس کا ربُّ الیوم زہرہ ہے اور طلوع آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہُوا۔ ہ د م ل ی خ س ۔ پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار کے

مثلث میں بارہ طرح دے کر ثلث سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔

مربع میں تیس طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔

مخمس میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں اضافہ کر کے نقش پورا کرے۔

اور رفتار اِن سبھوں کی اس طرح ہے۔

دو اسپ و پیادہ و دو فرزین　　　انگاہ پیادہ دو اسپ است

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۱	۱۴	۱۱	۱۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۱۳	۷	۱	۲۵	۱۹
۲۱	۲۰	۱۴	۸	۲
۹	۳	۲۲	۱۶	۱۵
۱۷	۱۱	۱۰	۴	۲۳
۵	۲۴	۱۸	۱۲	۶

Presented by Ziaraat.Com

اسپ و فرزین اسپ و رخ باز اسپ و فرزین اسپ گیر — فیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر

یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

فائدہ سوم :۔ خاص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيمِ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیہ معظمہ کے خواص بیشمار عجیب و غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۃ سورۂ یٰسٓ کا قلب ہے اور سورہ موصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس یہ آیۃ گویا قلب قلب القرآن ہے جلب منافع و دفع مضار کے لئے اس کو دخل عظیم ہے۔ اس کے تعویز مظہر و مضمر و ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

اوّل مظہر

۷۸۶

سلامٌ	قولاً	من ربٍّ	رحیم
رحیم	من ربٍّ	قولاً	سلامٌ
قولاً	سلامٌ	رحیم	من ربٍّ
من ربٍّ	رحیم	سلامٌ	قولاً

دوم مضمر

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سلامٌ	قولاً	من ربٍّ	رحیم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۲۹	۱۳۳
۱۱۸	۱۳۴	۲۸۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۳۰۔ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویز ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۃ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰس ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مُبین سے از سر نو ابتداء کرتا ہے جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جاوے سر برہنہ سجدہ میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلاناغہ بعد نماز صبح ایک تعویز کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۃ ۸۱۸ مرتبہ اور سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویز کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویز بدلتا رہے اور پچھلے تعویزوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلاناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے اس کے بعد حسب مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویز کاغذ سفید اہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعزاز کے واسطے یہ تعویز عمامہ میں رکھا جائے (۲) خلاصی محبوس کے پیسے گلے میں لٹکایا جائے (۳) خلاصی دردزہ کے واسطے بائیں ران پر رشتہ خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے (۵) مال و متاع کی

Presented by Ziaraat.Com

حفاظت کے لیے اُس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو (۱) ترقی رزق و فتوح کے واسطے اپنے پاس رکھے (۲) محبت و تسخیر خلائق کے لیے بازوئے دستِ راست پر باندھا جاوے۔

عامل کو چاہیے کہ بقائے عمل کے لیے سورۂ یٰسٓ و آیہ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت رو برو پیشِ نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

فائدہ چہارم:- خواص لوح آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

۴۲۱۳	۴۲۲۸	۴۲۲۳	۴۲۲۰
۴۲۲۴	۴۲۱۹	۴۲۱۴	۴۲۲۷
۴۲۱۸	۴۲۲۱	۴۲۳۰	۴۲۱۵
۴۲۲۹	۴۲۱۶	۴۲۱۷	۴۲۲۲

یہ عمل خاص واسطے عروج و ترقی رزق و فتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسبِ شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویز کو حسبِ رفتار لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی مدّر جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گرداگرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اوّل ذکر استغفار و درود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج کے طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو بیٹھ کر لوح مذکورہ رو برو رکھے اور ایک تعویز کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیۂ مذکورہ ۲۲۴ بار اور سورہ والشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اوّل رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح بعد فراغ نماز آیۂ مذکورہ و سورۂ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر برہنہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے۔ واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلاناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیۂ مذکورہ اور سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے رو برو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

فائدہ پنجم:- خواص لوح یَا عَزِیْزُ۔ اعداد اس کے ۹۴ ہیں اور صورت لوح سامنے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کرے اور اس پر اسم مذکور

Presented by Ziaraat.Com

ٮٮ	ی	٧٨٦ ٮا	ع
٢٣	٢٦	٢٩	١٦
٢٨	١٧	٢٢	٢٧
١٨	٣١	٢٤	٢١
٢٥	٢٠	١٩	٣٠

۹۴ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دستِ راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے اور اسم اور دُعاء کا ورد بتعداد مذکور ہمیشہ رکھے دُعا یہ ہے یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ۔ قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ششم ۶:۔ خواص لوح حروف مقطعات قرآنی۔ اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔ آفتاب

س	م	٧٨٦	ح ا
٢٣٢		٢٢٧	٢٣٤
٢٣٣		٢٣١	٢٢٩
٢٢٨		٢٣٥	٢٣٠

بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر نقش کرے اور اس پر دعائے ذیل ۹۴ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دستِ راست میں پہنے دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

فائدہ ہفتم ۷:۔ خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳۔ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی حاسدان و

ر	د	٧٨٦	ح ا
١٨٠		١٨٥	١٧٨
١٧٩		١٨١	١٨٣
١٨٤		١٧٧	١٨٢

معاندان کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷۔۲۸۔۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ہشتم ۸:۔ خواص لوح اعداد متحابہ۔ یہ عمل خاص محبت و اتفاق طالب و مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اوّل (رک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے۔ مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تامل کر کے اس سے مستفید ہو سکے۔

مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و موافقت چاہتا ہے پس زید طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت

Presented by Ziaraat.Com

استخراج کی یہ ہے۔

عدد طالب مع الام	عدد مطلوب مع الام
۳۶۳	۳۵۰
۲۸۴	۲۲۰
۶۴۷	۵۷۰
½ ۳۲۳	۲۸۵
۳	۴
۳۲۰	۲۸۱
اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پُر کرے۔	اس کو آٹھ خانے اوّل میں حسبِ رفتار پُر کرے۔

کل ضلع اس کا ۱۲۱۷ ہوا۔ اور تعویز اس کا یہ ہُوا۔

۷۸۶

۲۸۹	۳۲۲	۳۲۵	۲۸۱
۳۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۸۳	۳۲۷	۳۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجاوے تو اس کو پانچویں خانہ میں یاد کر دے۔ پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے اور اس ترکیب سے تعویز مرتب ہو جائے تب اُس تعویز کو وقت شرف زہرہ خواہ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اس پر یہ آیۃ بتعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے، اور اپنے پاس رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا ہے اور یہ آیۃ پڑھتا ہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ شرف زہرہ برج حوت میں ۲۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۵ ا درجہ پر ہوتا ہے۔ 15 درجہ

فائدہ نہم:- خواص آیۂ کریمہ ذالنون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں یہ اس کا نقش ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعیہ جمیع ہم و غم کے واسطے اس تعویز کو حسبِ شرائط اوّل لکھ کر روبرو رکھ لیوے پھر آیۂ کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویز اپنے پاس رکھے۔ دُوسرے روز پہلا تعویز آبِ رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویز لکھے اور آیۂ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا و بدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویز لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ مرتبہ آیۂ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ دہم:- خواص آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اعداد اس کے (۶۷۸۰) اور تعویز مربع حسبِ اختیار پُر کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

اس آیۂ شریفہ کا عمل خاص استخارۂ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویز حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر ١٧٠ مرتبہ آیہ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویز کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویز بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر ٧٠ مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

فائدہ یازدہم ١١:- خواص آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اس کے اعداد (١٢٨٧) ہیں۔ وہ تعویز یہ ہے۔ حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویز لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکور پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے یَا لَطِیْفُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ۔

٧٨٦

٣٢١	٣٢٤	٣٢٠	٣١٤
٣٢٧	٣١٥	٣٢٠	٣٢٩
٣١٦	٣٣٠	٣٢٢	٣١٩
٣٢٢	٣١٨	٣١٧	٣٢٩

فائدہ دوازدہم ١٢:- عمل سورہ مُزَّمِّل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین ٣ مرتبہ بعد نماز صبح اور تین ٣ مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیۃ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو اس آیۃ کو تین ٣ بار تکرار کرے اور یہ تعویز روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ٥٠٠ ہم بار پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے۔ یہ تعویز حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا ہے جس کے اعداد ٤٥٠ ہیں۔

٧٨٦

١١٢	١١٥	١١٨	١٠٥
١١٧	١٠٦	١١١	١١٦
١٠٧	١٢٠	١١٣	١١٠
١٠٤	١٠٩	١٠٨	١١٩

فائدہ سیزدہم ١٣:- عمل سورۂ واقعہ دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین ٣ مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعاء تین ٣ مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعاء ٢٥٣ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَطَیِّبْ لَنَا وَبَارِکْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

Presented by Ziaraat.Com

فائدہ چہار[۱۴] دہم :- عمل سُورَۃِ فَاتِحَۃ واسطے ترقی رزق وقضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں ۴۱ بار بوصل میم بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اوّل وقت پڑھے۔ جب تک نماز و وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحتہً یا کنایتہً کوئی کلام نہ کرے۔ ---- رحیم الحمد للہ رب العالمین (م کو الحمد کے 'ل' کے ساتھ متصل کرو)

فائدہ پانزدہم[۱۵] :- خواص اَسْمَاءِ اَصْحَابِ کَہْف یہ سات نام امان ہیں حرق و غرق و سرق سے۔ جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضلِ خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویذ اور اس کی دُعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں تعویذ یہ ہے۔ حسب شرائط لکھ کر اس پر یہ دُعاء بتعداد حروف اس دُعا کے پڑھنا ضرور ہے۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَط۔ اَذْرَفَطْیُوْنَس۔ کَشَافَطْیُوْنَس۔ تَبْیُوْنَس۔ یُوَانِسْ بُوْس۔ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ۔ اِحْفَظْ ھٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ بِرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ۔

۷۸۶

۸۹۰	۸۹۳	۸۹۸	۸۸۳
۸۹۷	۸۸۴	۸۸۹	۸۹۴
۸۸۵	۹۰۰	۸۹۱	۸۸۸
۸۹۲	۸۸۷	۸۸۰	۸۹۹

ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے وہ یہی ہے۔

فائدہ شانزدہم[۱۶] :- اوراد شبِ جمعہ و روز جمعہ۔ جمعہ و شبِ جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار و درود شریف کا ورد ادائے قرض و غنائے قلبی کو بہت مفید ہے۔ شبِ جمعہ کو یہ دُعاء وقت خواب ۴۰ بار پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دُعاء بلا کلام کے ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

فائدہ ہفدہم[۱۷] :- وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب و عشاء کے بعد صلوٰۃ الاوابین کے اس آیۃ کو ۶۳۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

فائدہ ہژدہم[۱۸] :- درمیان سنت و فرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

فائدہ نوزدہم[۱۹] :- جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہیے کہ بعد وضو کامل و خلوت دو رکعت نماز پڑھے اور پھر

Presented by Ziaraat.Com

یہ دعا بتعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ تین[۳] روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

فائدہ بستم[۲۰]:- جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہیے کہ اس دُعاء کو تین[۳] روز برابر موافق شرائط کے ۱۶۹ بار ہر روز پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ وَّ مُعْجِزَتِہٖ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّخِلَافَتِہٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَصَلَابَتِہٖ وَبِحَیَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِہٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَّشُجَاعَتِہٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَۃَ وَنِسْبَتِھَا وَبِسَخَاوَۃِ الْحَسَنِ وَمَرْتَبَتِہٖ وَبِشَھَادَۃِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

فائدہ بست ویکم[۲۱]:- واسطے قضائے حاجات وعزت وحرمت دخول امراء وحکام کے۔ چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بِسْمِ اللّٰہِ کو ایک سو اکیس[۱۲۱] بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد سو جاوے اور صبح صادق کے وقت اُٹھے اور بعد نماز بِسْمِ اللّٰہِ کو ۷۸۶ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر و مضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل از ربع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے۔

۷۸۶

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰہِ	بِسْمِ
اللّٰہِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

فائدہ بست ودوم[۲۲]:- بیان عمل یَا لَطِیْفُ اسکے اعداد کبیر (۴۱۶۶) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویز یہ ہے۔ اوّل واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط

۷۸۶

۴۱۵۲	۴۱۶۵	۴۱۶۲	۴۱۵۹
۴۱۶۳	۴۱۵۸	۴۱۵۳	۴۱۶۴
۴۱۵۷	۴۱۶۰	۴۱۶۷	۴۱۵۴
۴۱۶۶	۴۱۵۵	۴۱۵۶	۴۱۶۱

Presented by Ziaraat.Com

یہ تعویز لکھے اور اسم مذکور کو بتعداد اعداد اس کے حسبِ شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعاء ۱۹ بار تلاوت کرے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دوئم واسطے برآمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوئم واسطے خلاصی محبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔

خدا کا شکر و احسان ہے کہ ترجمہ سِرُّ الجلیل اور اس کے ضمیمہ کی تحریر سے فراغ حاصل ہوا۔ اب خداوند کریم سے بصد الحاح و زاری عرض ہے کہ وہ مجھ کو اور تمام بھائی مسلمانوں کو تقویٰ و طہارت و توکل عنایت فرمادے اور اپنے حبیب پاک کے طفیل سے خاتمہ بالخیر فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

(ڈیلی بزنس پریس میکلوڈ روڈ لاہور میں چھپا)
فون نمبر ۲۳۷۵

Presented by Ziaraat.Com